روزنامہ
1913ء سے جاری شدہ
FR-10
الفضل
The ALFAZL Daily
ٹیلی فون نمبر 047-6213029
web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org
ایڈیٹر : عبدالسمیع خان
سوموار 24 جون 2013ء 14 شعبان 1434 ہجری 24 احسان 1392 ہش جلد 63-98 نمبر 142

خاتم النبیین کے تابع

حضرت مولانا محمد قاسم نانوتویؒ (متوفّٰی 1297ھ) فرماتے ہیں کہ

”ہر زمین کی حکومتِ نبوت اس زمین کے خاتم پر ختم ہوجاتی ہے پر جیسے ہر اقلیم کا بادشاہ باوجودیکہ بادشاہ ہے پر بادشاہ ہفت اقلیم کا محکوم ہے۔ ایسے ہی ہر زمین کا خاتم اگر چہ خاتم ہے پر ہمارے خاتم النبیّین کا تابع۔

(تحذیر الناس صفحہ 35 مطبع مجتبائی دہلی)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

ہر ایک اپنے لئے کوشش کرتا ہے مگر انبیاء علیھم السلام دوسروں کے لئے کوشش کرتے ہیں۔ لوگ سوتے ہیں اور وہ ان کے لئے جاگتے ہیں۔ اور لوگ ہنستے ہیں اور وہ ان کے لئے روتے ہیں اور دنیا کی رہائی کے لئے ہر ایک مصیبت کو بخوشی اپنے پر وارد کر لیتے ہیں۔ یہ سب اس لئے کرتے ہیں کہ تا خدا تعالیٰ کچھ ایسی تجلی فرماوے کہ لوگوں پر ثابت ہو جاوے کہ خدا موجود ہے اور مستعد دلوں پر اس کی ہستی اور اس کی توحید منکشف ہو جاوے تا کہ وہ نجات پائیں۔ پس وہ جانی دشمنوں کی ہمدردی میں مر رہتے ہیں۔ اور جب انتہا درجہ پر ان کا درد پہنچتا ہے اور ان کی دردناک آہوں سے (جو مخلوق کی رہائی کے لئے ہوتی ہیں) آسمان پُر ہو جاتا ہے۔ تب خدا تعالیٰ اپنے چہرہ کی چمک دکھلاتا ہے اور زبردست نشانوں کے ساتھ اپنی ہستی اور اپنی توحید لوگوں پر ظاہر کرتا ہے۔ پس اس میں شک نہیں کہ توحید اور خدا دانی کی متاع رسول کے دامن سے ہی دنیا کو ملتی ہے بغیر اس کے ہر گز نہیں مل سکتی اور اس امر میں سب سے اعلیٰ نمونہ ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے دکھلایا۔ کہ ایک قوم جو نجاست پر بیٹھی ہوئی تھی ان کو نجاست سے اٹھا کر گلزار میں پہنچا دیا۔ اور وہ جو روحانی بھوک اور پیاس سے مرنے لگے تھے ان کے آگے روحانی اعلیٰ درجہ کی غذائیں اور شیریں شربت رکھ دئے۔ ان کو وحشیانہ حالت سے انسان بنایا۔ پھر معمولی انسان سے مہذب انسان بنایا پھر مہذب انسان سے کامل انسان بنایا اور اس قدر ان کے لئے نشان ظاہر کئے کہ ان کو خدا دکھلا دیا اور ان میں ایسی تبدیلی پیدا کر دی کہ انہوں نے فرشتوں سے ہاتھ جا ملائے۔ یہ تاثیر کسی اور نبی سے اپنی امت کی نسبت ظہور میں نہ آئی کیونکہ ان کے صحبت یاب ناقص رہے پس میں ہمیشہ تعجب کی نگہ سے دیکھتا ہوں کہ یہ عربی نبی جس کا نام **محمد** ہے (ہزار ہزار درود اور سلام اس پر) یہ کس **عالی مرتبہ کا نبی** ہے۔ اس کے عالی مقام کا انتہاء معلوم نہیں ہو سکتا اور اس کی تاثیر قدسی کا اندازہ کرنا انسان کا کام نہیں۔ افسوس کہ جیسا حق شناخت کا ہے اس کے مرتبہ کو شناخت نہیں کیا گیا۔ **وہ توحید** جو دنیا سے گم ہو چکی تھی وہی ایک پہلوان ہے جو دوبارہ اس کو دنیا میں لایا۔ اس نے خدا سے انتہائی درجہ پر محبت کی اور انتہائی درجہ پر بنی نوع کی ہمدردی میں اس کی جان گداز ہوئی اس لئے خدا نے جو اس کے دل کے راز کا واقف تھا اس کو **تمام انبیاء** اور تمام **اولین و آخرین** پر فضیلت بخشی اور اس کی مرادیں اس کی زندگی میں اس کو دیں۔ وہی ہے جو سر چشمہ ہر ایک فیض کا ہے اور وہ شخص جو بغیر اقرار افاضہ اس کے کسی فضیلت کا دعویٰ کرتا ہے۔ وہ انسان نہیں ہے بلکہ **ذُریت شیطان** ہے کیونکہ ہر ایک فضیلت کی کنجی اس کو دی گئی ہے اور ہر ایک معرفت کا خزانہ اس کو عطا کیا گیا ہے۔ جو اس کے ذریعہ سے نہیں پاتا وہ محروم ازلی ہے۔ ہم کیا چیز ہیں اور ہماری حقیقت کیا ہے۔ ہم کافر نعمت ہوں گے اگر اس بات کا اقرار نہ کریں کہ توحید حقیقی ہم نے اسی نبی کے ذریعہ سے پائی اور زندہ خدا کی شناخت ہمیں اسی کامل نبی کے ذریعہ سے اور اس کے نور سے ملی ہے اور خدا کے مکالمات اور مخاطبات کا شرف بھی جس سے ہم اس کا چہرہ دیکھتے ہیں **اسی بزرگ نبی** کے ذریعہ سے ہمیں میسر آیا ہے اس آفتاب ہدایت کی شعاع دھوپ کی طرح ہم پر پڑتی ہے اور اسی وقت تک ہم منوّر رہ سکتے ہیں جب تک کہ ہم اس کے مقابل پر کھڑے ہیں۔

(حقیقة الوحی۔ روحانی خزائن جلد 22 ص 117 تا 119)

داخلہ مدرسۃ الحفظ طالبات

مدرسۃ الحفظ طالبات 3/14 دارالعلوم غربی حلقہ ثناء ربوہ میں داخلہ برائے سال 2013ء کیلئے درخواستیں وصول کرنے کی آخری تاریخ 4۔اگست 2013ء ہے۔

داخلہ کے خواہشمند والدین سے درخواست ہے کہ داخلہ کیلئے درخواست سادہ کاغذ پر بنام ناظر صاحب تعلیم صدر انجمن احمدیہ ربوہ مندرجہ ذیل کوائف کے ساتھ بھجوائیں۔

1۔ نام، ولدیت، تاریخ پیدائش، ایڈریس، مع ٹیلی فون نمبر

2۔ برتھ سرٹیفکیٹ کی فوٹو کاپی

3۔ پرائمری پاس سرٹیفکیٹ رزلٹ کارڈ کی فوٹو کاپی

4۔ درخواست پر صدر صاحب/ امیر جماعت کی تصدیق لازمی ہے۔

اہلیت:۔

ا۔ امیدوار کیلئے ضروری ہے کہ 31 جولائی 2013ء تک اس کی عمر بارہ سال سے زائد نہ ہو۔

ب۔ امیدوار پرائمری پاس ہو۔

ج۔ قرآن کریم ناظرہ صحت تلفظ کے ساتھ مکمل پڑھا ہو۔

د۔ امیدوار کا حفظ قرآن کریم میں ذاتی شوق و دلچسپی ضروری ہے۔

تمام درخواستیں نظارت تعلیم صدر انجمن احمدیہ ربوہ میں جمع کروائیں۔ انٹرویو/ ٹیسٹ 19,18 اگست 2013ء کو صبح 7:30 بجے ادارہ میں ہوگا۔

انٹرویو کیلئے امیدواران کی لسٹ 15۔اگست 2013ء کو صبح 9 بجے نظارت تعلیم ربوہ اور مدرسۃ الحفظ طالبات میں لگائی جائے گی۔

حتمی داخلہ دسمبر 2013ء کے بعد تسلی بخش کارکردگی پر ہوگا۔

نوٹ: بیرون از ربوہ طالبات کو اپنی رہائش کا انتظام خود کرنا ہوگا۔

(پرنسپل عائشہ اکیڈمی ربوہ)

ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے پروگرام (پاکستانی وقت کے مطابق)

پروگراموں میں 20,15 منٹ کی کمی بیشی یا تبدیلی کی جاسکتی ہے

25 جون 2013ء

12:30 am	ریئل ٹاک
1:30 am	بین الاقوامی جماعتی خبریں
2:00 am	راہ ہدیٰ
3:35 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 31/ اگست 2007ء
4:15 am	تامل سروس
5:00 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
5:20 am	تلاوت قرآن کریم
5:30 am	ان سائیٹ
5:55 am	الترتیل
6:25 am	حضور انور کا Roehampton University میں لیکچر
7:35 am	کڈز ٹائم
8:10 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 31/ اگست 2007ء
9:00 am	تامل سروس
9:35 am	براہین احمدیہ
9:55 am	لقاء مع العرب
11:00 am	تلاوت قرآن کریم
11:10 am	یسرنا القرآن
11:35 am	جلسہ سالانہ یوکے 9 ستمبر 2012ء
1:00 pm	ان سائیٹ
1:30 pm	پُرکشش آسٹریلیا
2:00 pm	سوال وجواب 4 نومبر 1998ء
3:00 pm	انڈونیشین سروس
4:00 pm	سندھی سروس
5:05 pm	تلاوت قرآن کریم
5:30 pm	یسرنا القرآن
6:00 pm	ریئل ٹاک
7:00 pm	بنگلہ پروگرام
8:05 pm	سپینش سروس
8:40 pm	نور مصطفویؐ
9:00 pm	پریس پوائنٹ
10:00 pm	سیرت النبیؐ
10:35 pm	یسرنا القرآن
11:00 pm	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
11:20 pm	جلسہ سالانہ یوکے

26 جون 2013ء

12:45 am	عربی سروس
1:45 am	ان سائیٹ
2:15 am	پریس پوائنٹ
3:25 am	سیرت النبی ﷺ
4:00 am	سوال وجواب
5:00 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
5:15 am	تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
6:10 am	جلسہ سالانہ یوکے
7:35 am	پُرکشش آسٹریلیا
8:05 am	پریس پوائنٹ
9:10 am	سیرت النبی ﷺ
9:50 am	لقاء مع العرب
11:00 am	تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
11:40 am	انصار اللہ اجتماع یوکے 7/ اکتوبر 2012ء
1:00 pm	ریئل ٹاک
2:05 pm	سوال وجواب
3:00 pm	انڈونیشین سروس
4:05 pm	سواحیلی سروس
5:00 pm	تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
5:35 pm	الترتیل
6:05 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 14 ستمبر 2007ء
7:00 pm	بنگلہ پروگرام
8:05 pm	دینی وفقہی مسائل
8:40 pm	فیتھ میٹرز
9:40 pm	مشاعرہ
10:30 pm	الترتیل
11:00 pm	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
11:20 pm	انصار اللہ یوکے اجتماع

27 جون 2013ء

12:35 am	ریئل ٹاک
1:40 am	دینی وفقہی مسائل
2:15 am	مشاعرہ
3:00 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 14 ستمبر 2007ء
3:50 am	انتخاب سخن
5:00 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
5:20 am	تلاوت قرآن کریم
5:30 am	الترتیل
6:00 am	انصار اللہ یوکے اجتماع
7:20 am	دینی وفقہی مسائل
8:00 am	سیرت حضرت مسیح موعود
9:00 am	فیتھ میٹرز
9:55 am	لقاء مع العرب
11:00 am	تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
11:35 am	یسرنا القرآن
12:00 pm	جلسہ سالانہ نائیجیریا 3 مئی 2008ء
12:55 pm	Beacon of Truth (سچائی کا نور)
2:00 pm	ترجمۃ القرآن
3:10 pm	انڈونیشین سروس
4:10 pm	پشتو سروس
5:00 pm	تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
5:10 pm	یسرنا القرآن
5:55 pm	Beacon of Truth (سچائی کا نور)
7:00 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 21 جون 2013ء
8:05 pm	کسر صلیب
8:40 pm	Maseer-e-Shahindgan
9:15 pm	ترجمۃ القرآن
10:25 pm	یسرنا القرآن
11:00 pm	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
11:25 pm	جلسہ سالانہ نائیجیریا 3 مئی 2008ء

28 جون 2013ء

5:00 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
5:20 am	تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
5:50 am	یسرنا القرآن
6:20 am	جلسہ سالانہ نائیجیریا 2008ء
7:20 am	جاپانی سروس
7:35 am	ترجمۃ القرآن کلاس
8:45 am	کسر صلیب
9:20 am	جہاد کے بارے میں صحیح نظریہ
9:55 am	لقاء مع العرب
11:00 am	تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
11:30 am	یسرنا القرآن
11:50 am	جلسہ سالانہ نائیجیریا 2008ء
12:45 pm	سرائیکی سروس
1:20 pm	راہ ہدیٰ
2:55 pm	انڈونیشین سروس
3:55 pm	دینی وفقہی مسائل
4:35 pm	درس حدیث
5:00 pm	خطبہ جمعہ Live
6:15 pm	سیرت النبیؐ
6:50 pm	تلاوت قرآن کریم
7:00 pm	یسرنا القرآن
7:30 pm	بنگلہ سروس
8:35 pm	حسن بیان
9:20 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 28 جون 2013ء
10:35 pm	یسرنا القرآن
11:00 pm	عالمی خبریں
11:20 pm	جلسہ سالانہ نائیجیریا 2008ء

29 جون 2013ء

12:15 am	ریئل ٹاک
1:20 am	دینی وفقہی مسائل
2:00 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 28 جون 2013ء
3:15 am	راہ ہدیٰ
5:00 am	عالمی خبریں
5:20 am	تلاوت قرآن کریم
5:35 am	یسرنا القرآن
6:10 am	جلسہ سالانہ نائیجیریا 2008ء
7:10 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 28 جون 2013ء
8:20 am	راہ ہدیٰ
9:55 am	لقاء مع العرب
11:00 am	تلاوت قرآن کریم اور درس ملفوظات
11:30 am	الترتیل
12:00 pm	اجتماع لجنہ اماء اللہ یوکے 2012ء
1:00 pm	بین الاقوامی جماعتی خبریں
1:30 pm	سٹوری ٹائم
2:00 pm	سوال وجواب
2:55 pm	انڈونیشین سروس
3:55 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 28 جون 2013ء
5:10 pm	تلاوت قرآن کریم
5:25 pm	الترتیل
6:00 pm	انتخاب سخن LIVE
7:00 pm	بنگلہ پروگرام
8:05 pm	سپاٹ لائیٹ
9:00 pm	راہ ہدیٰ Live
10:35 pm	الترتیل
11:05 pm	عالمی خبریں
11:30 pm	اجتماع لجنہ اماء اللہ یوکے

30 جون 2013ء

12:30 am	فیتھ میٹرز
1:35 am	بین الاقوامی جماعتی خبریں
2:05 am	راہ ہدیٰ
3:40 am	سٹوری ٹائم
4:00 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 28 جون 2013ء
5:10 am	عالمی خبریں
5:30 am	تلاوت قرآن کریم
5:40 am	درس ملفوظات
5:55 am	الترتیل
6:25 am	اجتماع لجنہ اماء اللہ یوکے
7:25 am	سٹوری ٹائم
7:50 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 28 جون 2013ء
8:55 am	سپاٹ لائیٹ
9:55 am	لقاء مع العرب
11:00 am	تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
11:30 am	یسرنا القرآن
11:50 am	حضور انور کے ساتھ طلباء کی نشست 12 مارچ 2011ء
12:55 pm	فیتھ میٹرز
1:55 pm	سوال وجواب
3:15 pm	انڈونیشین سروس
4:15 pm	سپینش سروس
5:10 pm	تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
5:40 pm	یسرنا القرآن
6:00 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 28 جون 2013ء
7:10 pm	بنگلہ پروگرام
8:05 pm	حضور انور کے ساتھ طلباء کی نشست
9:15 pm	کڈز ٹائم
10:00 pm	Beacon of Truth (سچائی کا نور) Live
11:05 pm	عالمی خبریں

پبلشر وپرنٹر: طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ | مطبع: ضیاء الاسلام پریس | مقام اشاعت: دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ | قیمت 5 روپے

مرسلہ: نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ

خطبات امام وقت سوال و جواب کی شکل میں

بسلسلہ تعمیل فیصلہ جات مجلس شوریٰ 2013

خطبہ جمعہ

10 مئی 2013ء

س: حضور انور نے یہ خطبہ کہاں ارشاد فرمایا اور اس بیت الذکر کا نام کیا ہے؟

ج: حضور انور نے یہ خطبہ چینو لاس اینجلس میں ارشاد فرمایا اور بیت الذکر کا نام بیت الحمید ہے۔

س: اللہ تعالیٰ کی فعلی شہادت ہمیں کیا تسلی دلاتی ہے؟

ج: اللہ تعالیٰ کی فعلی شہادت ہر آن ہمیں من حیث الجماعت یہ تسلی دلاتی ہے کہ خدا ہمارے ساتھ ہے۔

س: دنیا کو حقیقی دینی تعلیم کہاں سے مل سکتی ہے؟

ج: دنیا کو حقیقی دینی تعلیم اگر کہیں مل سکتی ہے تو آنحضرتؐ کے عاشق صادق سے مل سکتی ہے۔ اس مسیح موعود و مہدی موعود سے مل سکتی ہے جس کو اللہ تعالیٰ نے اپنے وعدہ کے مطابق دین کی نشاۃ ثانیہ کے لئے مقرر فرمایا۔

س: دین حق کی حقیقی نمائندہ جماعت کون سی ہے؟

ج: جماعت احمدیہ ہی حقیقت میں دین حق کی نمائندہ جماعت ہے۔

س: حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے خطبہ جمعہ میں کس نمائندہ کے سوال کا ذکر فرمایا؟

ج: دو دن پہلے لاس اینجلس ٹائمز کی نمائندہ آئیں اور انہوں نے سوال کیا کہ تم کتنی تعداد میں ہو (امریکہ میں) اور کس طرح یہ امن کا پیغام پھیلا سکتے ہو۔

س: حضور انور نے سوال کا کیا جواب دیا؟

ج: امریکہ میں بھی اور تمام دنیا میں بھی ہم ایک دن انشاء اللہ تمہارے یا تمہاری نسلوں کے دل جیت کر احمدیت کی آغوش میں لائیں گے۔

س: احمدیت کے مستقبل کے حوالہ سے الٰہی تقدیر کیا ہے۔

ج: حقیقت یہی ہے کہ اللہ تعالیٰ کی تقدیر جس طرح ہمیشہ انبیاء کی تائید و نصرت فرماتی ہے حضرت مسیح موعود کے ساتھ بھی اس کے یہی وعدے ہیں۔

س: حضور انور نے اللہ تعالیٰ کے قرآن کریم میں کس وعدہ کا ذکر کیا ہے اور اس کی کیا وضاحت فرمائی؟

ج: قرآن کریم میں ارشاد ہے کہ: اللہ نے اپنے پر فرض کیا ہے کہ میں اور میرے رسول ضرور غالب آئیں گے۔ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ خدا نے ابتداء سے ہی لکھ چھوڑا ہے اور اپنا قانون اور سنت قرار دے دیا ہے کہ وہ اور اس کے رسول ہمیشہ غالب رہیں گے۔

س: غلبہ کتنے طرح کا ہوتا ہے؟

ج: اللہ تعالیٰ کی سنت ہے کہ غلبہ دو طرح سے اور دو طریقوں سے ہوتا ہے ایک حصہ نبی کے زمانے میں نبی کے ذریعہ سے اور دوسرا نبی کے بعد جو نبی کی تعلیم پھیلانے کے ذریعہ سے ہوتا ہے۔

س: نبی کے ذریعہ سے غلبہ سے کیا مراد ہے؟

ج: نبی کے ذریعہ سے غلبہ یہ ہے کہ خدا تعالیٰ کے وجود کا دنیا کو پتا چل جاتا ہے کہ خدا ہے۔

س: آنحضرتؐ کے مخالفین کا طرز عمل کیا تھا؟

ج: آپ کے مخالفین ضدی تھے اپنے باپ دادوں کے طرز عمل پر زندگی گزارنا چاہتے تھے۔

س: حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود کے حق میں خدا تعالیٰ کے کس نشان کا ذکر فرمایا؟

ج: براہان اور دلائل جو اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود کو عطا فرمائے ہیں۔ آپ کے مخالفین کے پاس نہ آپ کے وقت میں کوئی رد تھا، دلیل تھی، نہ آج ہے۔

س: علماء کیا مطالبہ کرتے تھے؟

ج: نام نہاد علماء مطالبہ کرتے تھے کہ چاند اور سورج گرہن مہدی اور مسیح کے آنے کی نشانی ہے۔

س: نبی کی وفات کے بعد دشمن کیا گمان کرتا ہے؟

ج: دشمن سمجھتا ہے کہ نبی فوت ہو گیا جس شخص نے دعویٰ کیا تھا فوت ہو گیا جس نے جماعت بنائی تھی وہ دنیا سے گزر گیا ہم دوبارہ اس کی بنائی ہوئی جماعت میں شامل لوگوں کو مفسدانہ خیالات پھیلا کر جماعت سے دور کر لیں گے کیونکہ اب ان کو سنبھالنے والا کوئی نہیں۔

س: حضرت مسیح موعود نے جو تخم ریزی کی وہ کس طرح قائم رہے گی؟

ج: حضرت مسیح موعود نے جو تخم ریزی کی اس سے تناور پھل دار درختوں کا ایک سلسلہ بننا ہے جو دوسری قدرت یعنی خلافت کے ذریعہ سے قائم رہے گا۔

س: حضرت مسیح موعود اور قرآن کریم نے ہماری کیا ذمہ داریاں بتائی ہیں؟

ج: حضرت مسیح موعود نے ہماری جو ذمہ داریاں بتائی ہیں یہ وہی ہیں جو قرآن کریم نے ہمیں بتائی ہیں کہ تقویٰ پر قدم مارو، اپنے نفسوں کی اصلاح کرو، اپنی روحانی اور اخلاقی حالت کے جائزے لو۔

س: حضرت مسیح موعود کے آنے کے مقاصد کو بیان کریں؟

ج: آپ دنیا میں خدائے واحد کی حکومت قائم کرنے آئے تھے۔ دنیا کو شرک سے پاک کرنے آئے تھے حضرت مسیح موعود نے فرمایا خدا تعالیٰ چاہتا ہے کہ ان تمام روحوں کو جو زمین کی متفرق آبادیوں میں آباد ہیں کیا یورپ اور کیا ایشیا ان سب کو جو نیک فطرت رکھتے ہیں توحید کی طرف کھینچے اور اپنے بندوں کو دین واحد پر جمع کرے۔

س: حضرت مسیح موعود کے مقاصد کی پیروی کس طرح ہو سکتی ہے؟

ج: نرمی۔ اخلاق۔ دعاؤں کے ذریعہ سے

س: دنیا کو دین واحد پر جمع کرنے کے لئے کن باتوں کی ضرورت ہے؟

ج: 1۔ اللہ تعالیٰ کا پیغام پہنچانا۔

2۔ اپنے اخلاق کو اعلیٰ سطح پر لے جانا۔

3۔ دعاؤں کے ذریعہ سے خدا تعالیٰ سے مدد چاہنا۔

س: پھل اور انعامات کن وجوہات کی بناء پر نازل ہو رہے ہیں؟

ج: یہ محض اور محض اللہ تعالیٰ کے فضل سے نازل ہو رہے ہیں اگر ہم اپنی کوشش دیکھیں تو ہزارواں یا لاکھواں حصہ بھی نہیں ہے۔

س: ہماری دعوت الی اللہ کس وقت اور کس طرح کامیاب ہو سکتی ہے؟

ج: جب تک اپنے اعمال پر نظر رکھتے ہوئے اپنے آپ کو خدا تعالیٰ کے حکم کے مطابق نہ ڈھالیں پھر ان کی ادائیگی میں خدا تعالیٰ کی رضا جب تک مدنظر نہ رکھیں۔

س: احباب جماعت اجلاسوں میں کس بات کا عہد کرتے ہیں؟

ج: دین کو دنیا پر مقدم رکھنے کا عہد کرتے ہیں۔

س: دنیا ہماری طرف کب متوجہ ہو گی؟

ج: ہمارے نمونوں کو دیکھتے ہوئے متوجہ ہو گی۔

س: حضور انور نے پیغام حق پہنچانے کے حوالے سے کس عزم کا اظہار فرمایا ہے؟

ج: میں دنیا کو کہتا ہوں ہم اللہ تعالیٰ کی طرف بلانے کے پیغام کو بغیر تھکے دنیا تک پہنچاتے چلے جائیں گے اور ایک دن دنیا کا دل جیت کر ان کو احمدیت کی آغوش میں لے آئیں گے۔

س: احباب جماعت کی روحانی ترقی کا معیار کس طرح قائم ہو گا؟

ج: اعمال کی خوبصورتی اور خدا تعالیٰ کی کامل فرمانبرداری کرنے سے روحانی ترقی ہو گی۔

س: داعی الی اللہ کے اوصاف بیان کریں؟

ج: دعوت الی اللہ کرنے کا اللہ تعالیٰ نے مومنوں کو حکم دیا ہے

1۔ دین کا علم حاصل کرنے والا ہو (تفقہ فی الدین) 2۔ اللہ تعالیٰ کے پیغام کو اپنے ہم قوموں میں پہنچانے والا ہو۔

3۔ حضرت مسیح موعود کے پیغام کو اور آپ کے مشن کو ایک لگن کے ساتھ پہنچانے والا ہو۔

س: مزید مربیان بھجوانے کے مطالبہ پر حضور انور نے کیا فرمایا؟

ج: جماعتوں کو بھی اپنے بچوں اور نوجوانوں میں یہ روح پیدا کرنے کی کوشش کرنی چاہیے کہ وہ اپنے آپ کو دینی علم حاصل کرنے کے لئے جامعہ احمدیہ میں جانے کے لئے پیش کریں۔ تا کہ یہاں کے مقامی ماحول اور زبان کے لحاظ سے ان کو پیغام پہنچانے والا ہو۔

س: ایک نو احمدی کا بیان کہ لوگ اب ہم سے کیا توقعات رکھتے ہیں؟

ج: لوگ اب عیسائیت سے دور جا رہے ہیں مذہب سے دور نہیں جا رہے ہیں خدا تعالیٰ سے دور نہیں جا رہے ہیں ان کو خدا کی تلاش ہے اس خلا کو پورا کرنے کے لئے ہمیں آگے آنا چاہئے انہیں سچے مذہب سے روشناس کرانے کے لئے انہیں خدا تعالیٰ کے قریب کرنے کے لئے بہت زیادہ دعوت الی اللہ کی ضرورت ہے۔

س: نو احمدی کے دلائل سیکھنے کے بیان پر پرانے احمدیوں کو حضور انور نے کیا پیغام دیا ہے؟

ج: قرآن کریم کے دلائل سیکھیں۔

س: حضور انور نے ذیلی تنظیموں کو کیا بنیادی ہدایت فرمائی؟

ج: ذیلی تنظیمیں جماعتی نظام کے ساتھ مل کر کوشش کریں وقف عارضی کی اسکیمیں بنائیں جن علاقوں میں نظام سازگار ہے وہاں زیادہ کام کریں ایک دفعہ کم از کم پسماندہ علاقوں میں احمدیت کا تعارف ہو جائے۔

س: گوئٹے مالا کے ایک احمدی کے جذبہ کو بیان کریں؟

ج: حضور انور نے فرمایا کہ سپین کے ملک پر بڑی توجہ ہے تو اس احمدی نے بیان کیا کہ سپین میں چالیس ملین لوگ آباد ہیں اور یہاں چار سو ملین سپینش بولنے والے ہیں اس پر حضور انور نے فرمایا

کہ یہ ہیں وہ حقیقی مددگار اور داعیان الی اللہ جو اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود کو عطا فرمائے ہیں۔

س: کیلیفورنیا میں کن لوگوں کی اکثریت ہے؟

ج: کیلیفورنیا میں ہسپانوی لوگوں کی اکثریت ہے اور ان کا مذہب کی طرف زیادہ رجحان ہے۔

س: حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی رویا بیان کریں؟

ج: وہ رویا یہ تھی کہ لوگوں کا ایک ٹھاٹھیں مارتا ہوا سمندر ہے جو امریکیوں کا ہے اور حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے فرمایا جیسے وہ علاقہ ناردرن اسٹیٹ کا علاقہ ہے۔

س: حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی رویا کا تذکرہ کس مربی نے اپنے خط میں کیا تھا؟

ج: مکرم اظہر حنیف صاحب

س: حقیقی انقلاب کس وقت آتا ہے؟

ج: حقیقی انقلاب کے آثار اس وقت جلد شروع ہو جاتے ہیں جب لوگ بھی اس کے لئے کوشش کریں۔

س: ہم لوگ حضرت مسیح موعود کے ساتھ کئے گئے غلبہ کے وعدہ کا حصہ کس طرح بن سکتے ہیں؟

ج: ہر احمدی کو اپنی سوچوں کا دھارا اس کے مطابق کرنا چاہئے جو اللہ تعالیٰ کی تقدیر ہے۔

س: کم ہمت لوگوں کی سوچ کو بیان کریں؟

ج: مخالف لوگ دنیادار ہیں انہیں دین سے کوئی غرض نہیں ہے یہاں دنیا کی سب سے بڑی فلم انڈسٹری ہے یہاں تو دنیا کی آرزو بہت ہے۔ پس ہمیں اپنی کمزوریوں کو ان کے کندھوں پر رکھ کر بہانہ تلاش نہیں کرنے چاہئیں۔

س: حقیقی مومن کے وصف بیان کریں؟

ج: حقیقی مومن وہ ہے جو ترقی کی منزلیں طے کرتا رہتا ہے ظاہری فرمانبرداری سے نکل کر کامل فرمانبرداری کے حصول کی کوشش کرتا ہے اور ان کے بزرگوں نے اسلمنا سے بہت آگے نکل کر آمنا کے نظارے دکھائے۔

س: مغربی ممالک اور امریکہ کس لئے احمدیوں کو شہری حقوق دے رہے ہیں؟

ج: کیونکہ احمدیوں کو اپنے ملک میں شہری حقوق سے محروم کر دیا گیا ہے اور ظلم کی چکیوں میں احمدیوں کو پیسا جارہا ہے۔

س: اسائیلم لینے والوں کو حضور انور نے کیا نصیحت فرمائی؟

ج: ایک عملی احمدی ہونے کا نمونہ دکھائیں لٹریچر لے کر باہر نکل جائیں اور دعوت الی اللہ کا فریضہ سرانجام دیں۔

س: حضرت مسیح موعود کس قسم کی جماعت دیکھنا چاہتے تھے؟

ج: حضرت مسیح موعود نے فرمایا کہ یہ سلسلہ اس لئے قائم ہوا ہے کہ اللہ تعالیٰ پر ایمان بڑھے۔

س: ایمان کس طرح بڑھتا ہے؟

ج: قرآن شریف سے پتہ چلتا ہے کہ ایمان تدبر اور غور سے بڑھتا ہے۔ پس ہمیں اللہ تعالیٰ پر ایمان لانے کے لئے قرآن کریم کو باقاعدہ پڑھنا اور اس پر غور کرنا چاہئے ایمان نشانات سے بھی بڑھتا ہے۔

س: ایمان میں کمزوری کا باعث بیان کریں؟

ج: حضرت مسیح موعود کا لٹریچر نہ پڑھ کر ہم اپنے آپ کو محروم اور کمزور کر رہے ہیں۔

س: حضور انور نے خطبہ جمعہ میں حضرت مسیح موعود کی صداقت کے کس نشان کو بیان فرمایا ہے؟

ج: تیرے پاس دور دراز اور کثرت سے لوگ آئیں گے۔ اس نشان کو ہم نے آپ کی زندگی میں پورا ہوتے دیکھا اور تاریخ نے اس کو محفوظ بھی کیا ہر ملک کے جلسہ سالانہ میں یہ نظارے دیکھنے کو ملتے ہیں اور آج بھی یہ نظارہ نظر آرہا ہے کہ ملک کے طول وعرض سے لوگ جمعہ پڑھنے کے لئے آرہے ہیں۔

س: اللہ تعالیٰ کی ہستی اور جماعت کی سچائی پر ایمان کس طرح مضبوط سے مضبوط ہوتا چلا جاتا ہے؟

ج: حضرت مسیح موعود کی محبت اور خلافت سے تعلق کی وجہ سے لوگ سفری صعوبتیں برداشت کر کے اور ملاقات کی غرض سے، ملک کے طول وعرض سے جمعہ پڑھنے کے لئے آئے ہیں پس اگر دیکھنے والی آنکھ اس طرف دیکھے اور دل غور اور تدبر کرے تو ایمان مضبوط سے مضبوط ہوتا چلا جاتا ہے۔

س: ایک سچے احمدی کی نشانی بیان کریں؟

ج: سچے احمدی کی نشانی یہ ہے کہ آپ کے بیعت میں آنے کے بعد اس میں اللہ تعالیٰ کی محبت بڑھے۔

س: حضور انور نے ہمیں کن امور کا جائزہ لینے کا ارشاد فرمایا ہے؟

ج: 1۔ اللہ تعالیٰ کی محبت میں ہم نے کس قدر ترقی کی ہے۔

2۔ کیا وہ اعمال صالحہ جن کے بجالانے کا اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں حکم دیا ہے وہ بجالا رہے ہیں یا انہیں تلاش کر کے بجالانے کی کوشش کر رہے ہیں۔

س: کس حال میں اللہ تعالیٰ کی تائید اور نصرت ہمارے شامل حال ہوگی؟

ج: 1۔ جب ہم صراط مستقیم پر چلیں گے۔

2۔ آنحضرت کی کامل اور سچی اتباع کریں گے۔

3۔ قرآن شریف کی پاک تعلیم کو اپنا دستور العمل بنا دیں۔

4۔ اپنے عمل اور قال سے یہ ثابت کریں کہ ہم عمل کر رہے ہیں۔

س: خدا تعالیٰ کی نافرمانی کا نتیجہ کیا ہو سکتا ہے؟

ج: اگر ہم خدا تعالیٰ کے نافرمان ہوں گے تو ہماری ہلاکت کے لئے کسی کو منصوبہ کرنے کی ضرورت نہیں اور نہ ہی کسی کی مخالفت کی حاجت ہوگی سب سے پہلے خدا خود ہم کو ہلاک کردے گا۔

س: اللہ تعالیٰ کے عذاب سے بچنے کے ذرائع بیان کریں؟

ج: 1۔ اپنی عملی حالت کو درست کریں۔

2۔ پورا تقویٰ اختیار کریں۔

3۔ اعمال صالحہ کی طرف توجہ دیں۔

4۔ دعاؤں کا حق ادا کرنے کی طرف توجہ دیں

س: روحانی کمال کس طرح حاصل ہوتا ہے؟

ج: 1۔ مجاہدہ۔ 2۔ دعاؤں سے کام لیں۔

3۔ بدیوں سے بچیں۔ 4۔ نیکیاں کریں۔

5۔ انسان دوسرے انسان پر اپنے عمل سے اثر انداز ہوتا ہے اس لئے تمہارے قول وفعل ایک ہونے چاہئے۔

س: دعوت الی اللہ کرنے والوں کو کن امور پر عمل کرنا چاہیے؟

ج: 1۔ دعوت الی اللہ کرنے والوں کو نیک اعمال بجالانے کی طرف توجہ دلائیں۔ 2۔ نرمی سے کام لیں۔ 3۔ اس سلسلہ کی سچائی کو اپنی پاک باطنی اور نیک چلنی سے ثابت کرو۔

4۔ ہمارے اندر اور باہر ایک ہو جائیں یعنی ہمارا قول وفعل ایک ہو

س: نئے آنے والوں سے کس طرح سلوک کرنا چاہیے؟

ج: رنگ، نسل اور قوم کے فرق کو مٹا کر صحیح دینی تعلیم کے مطابق ہر ایک کو بھائیوں کی طرح گلے لگانا ہوگا اپنے عزیزوں کی طرح ان سے سلوک کرنا ہوگا۔

س: حضرت مسیح موعود کے اقتباس کے حوالہ سے مقربین کی علامات بیان کریں؟

ج: آپ فرماتے ہیں خدا تعالیٰ کے نزدیک وہ پیارے ہیں جو دین کو دنیا پر مقدم کر لیتے ہیں اور خالص ہو کر خدا کے ہی ہو جاتے ہیں۔

صحابہؓ کی شان

نَھَبَ اللِّئَامُ نُشُوْبَھُمْ وَ عِقَارَھُمْ
فَتَھَلَّلُوْا بِجَوَاھِرِ الْفُرْقَانِ

(آئینہ کمالات اسلام۔ روحانی خزائن جلد 5 ص 591)

ترجمہ: لئیم لوگوں نے ان یعنی صحابہ کے مالوں اور جائیدادوں کو لوٹ لیا مگر اس کے عوض قرآنی موتی پا کر ان کے چہرے چمک اٹھے۔

دعا

تیری آرزو میں مرنا
تیری جستجو میں جینا
جو نہ ہو ترے لئے تو
وہ نہ ہو مرا بھی جینا
میری زندگی بھی تیری
میری موت بھی ہو تیری
جو نہ ہو تری ہی خاطر
وہ نہ زندگی ہو میری
مجھے راہِ حق دکھا دے
رہِ قرب بھی بتا دے
میرے رات دن سجا دے
مجھے بندگی سکھا دے
جو سکوں مجھے دلا دے
وہ نشہ مجھے لگا دے
جو شراب ہو طہورا
مجھے کاس وہ پلا دے
مجھے غم کبھی جو آئے
تیرے پاس میرا رونا
یہ جہان ہو یا وہ ہو
تیرا لطف ہو بچھونا
مجھے صبر بھی عطا ہو
مجھے صدق بھی عطا ہو
مجھے نفسِ مطمئن دے
مجھے مرضیہ ندا ہو
میرا ذرہ ذرہ چمکے
ملے نور پورا پورا
میرا ہر گناہ مٹا دے
تجھے زور پورا پورا

ط۔ص۔ ناصر

مکرم بشیر احمد رفیق صاحب سابق امام بیت الفضل لندن

حضرت صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب کے ساتھ دورہ یورپ 1962ء کا تذکرہ

اس عاجز کو محض اللہ تعالیٰ کے فضل سے اکثر ابنائے فارس کو بہت قریب سے دیکھنے کا موقع ملا ہے۔ بعض کے ساتھ قریبی دوستانہ تعلقات بھی استوار ہوئے۔ ان میں سرفہرست میرے شفیق و مہربان حضرت صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب تھے۔ آپ میرے افسر بھی تھے، دوست بھی تھے اور میرے مربی بھی تھے۔ میری دعوت الی اللہ پر مشتمل زندگی کا بیشتر حصہ آپ کی نگرانی میں گزرا ہے۔ یوں تو میں نے انہیں پہلی مرتبہ 1945ء میں قادیان میں دیکھا تھا۔ لیکن ان سے تعلق کی ابتداء 1958ء میں ہوئی جب خاکسار جامعہ سے ’’شاہد‘‘ کی ڈگری حاصل کرنے کے بعد وکالت تبشیر میں حاضر ہوا۔ حضرت میاں صاحب ان دنوں وکیل اعلیٰ اور وکیل التبشیر تھے۔ آپ کے دفتر میں دو انتہائی مخلص قابل اور عالم نائب بھی تھے۔ یعنی مولانا بشارت احمد بشیر صاحب اور جناب حسن محمد خان صاحب عارف۔

میں نے دفتر میں حاضری دی تو اگلے دن مولانا بشارت احمد بشیر صاحب مجھے حضرت میاں صاحب سے ملانے کے لئے ان کے دفتر میں لے گئے۔ حضرت میاں صاحب نے کھڑے ہو کر ہمارا استقبال کیا۔ جس سے میں بے حد متاثر ہوا۔ آپ کی شخصیت مسحور کن تھی، گورا چٹا رنگ، لمبا قد، نہایت خوش لباس اور گفتگو میں نہایت شائستگی کی وجہ سے جو بھی آپ سے ملتا تھا آپ کا گرویدہ ہو جاتا تھا۔ آپ نے مجھ سے کچھ سوالات پوچھے اور کچھ ہدایات دیں۔

دفتر تبشیر میں صرف دو یا تین ماہ کام کیا تھا کہ ایک دن حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کا ارشاد موصول ہوا کہ آپ نے میری تقرری بطور نائب امام بیت الفضل لندن فرمائی ہے۔ میں یکم جنوری 1959ء کو انگلستان روانہ ہو گیا۔ اور 18 فروری کو لندن پہنچ گیا۔

غالباً 1962ء میں مکرم میاں صاحب یورپ کے دورہ پر تشریف لائے اور مجھے اپنا سیکرٹری مقرر کیا۔ چنانچہ ہم اس دورہ کے دوران جرمنی فرانس، ہالینڈ، ڈنمارک اور سپین گئے۔ لیکن آہستہ آہستہ ہمارے درمیان بے تکلفی کا ماحول پیدا ہونے لگا۔ اور جلد ہی افسری کے ساتھ ساتھ آپ سے میرا دوستی کا رشتہ بھی پختہ ہو گیا۔ مجھے جس بات نے بہت متاثر کیا وہ آپ کی پنجوقتہ نمازوں کی پابندی تھی۔ فرمایا کرتے تھے کہ بچپن سے حضرت مصلح موعود نے ہماری تربیت ایسی کی ہے کہ خواہ کچھ بھی ہو جائے نماز قضاء نہیں کرنی۔ فرمایا کرتے تھے کہ حضرت مصلح موعود اس بات کی خود نگرانی فرمایا کرتے تھے کہ بچے نماز باجماعت کے لئے پابندی سے جایا کریں۔ اور اگر یہ معلوم کر لیتے کہ کسی بچے نے جان بوجھ کر نماز باجماعت ادا نہیں کی تو ناراضگی کے علاوہ سزا بھی دیا کرتے تھے۔ بارہا ایسا ہوا کہ آپ کا کوئی فرزند عشاء کی باجماعت نماز پڑھے بغیر سو جاتا، آپ نماز پڑھا کر تشریف لاتے تو ایسے بچے کو جو باجماعت نماز میں شامل نہیں ہوا تھا انہیں جگا کر نماز ادا کرنے کیلئے بیت الذکر بھیجا کرتے۔

1962ء میں آپ یورپ کے دورہ پر تشریف لائے اور اپنے سفر کا آغاز انگلستان سے کیا۔ جماعت احمدیہ انگلستان نے لندن ایئر پورٹ پر آپ کا پُرتپاک استقبال کیا۔ انگلستان میں قیام کے دوران آپ نے لندن کے علاوہ بریڈ فورڈ اور گلاسگو کا بھی دورہ کیا۔ اور ممبران جماعت کو قیمتی نصائح سے نوازا۔ خاکسار اس دورہ میں آپ کے ساتھ تھا۔ میں کار چلاتا تھا۔ حضرت میاں صاحب میرے ساتھ والی سیٹ پر تشریف فرما ہوتے۔ راستہ میں متعدد امور پر بات چیت ہوتی اور حضرت میاں صاحب خاموشی سے تسبیح و تحمید کرتے رہتے۔ اور دعائیں کرتے۔

آپ کو قبولیت دعا پر پختہ ایمان تھا۔ اور بعض اوقات اپنی ایسی خوابوں کا بھی ذکر فرماتے جو بعد میں بڑی شان سے پوری ہوئیں اور آپ کے علاوہ آپ کے اہلخانہ کے ازدیاد ایمان کا موجب ہوتیں۔ آپ کا پروگرام یورپ کے دورہ کا تھا۔ جہاں جماعتی ترقی کا جائزہ لینا اور مربیان کو ہدایات دینا مقصد تھا۔ آپ خاکسار نے سپین، سوئٹزر لینڈ، ڈنمارک، سویڈن، ہالینڈ اور جرمنی کے دورے کے تفصیلی پروگرام بنا کر آپ کی خدمت میں پیش کیا۔ یہ سارا سفر بذریعہ ٹرین اور موٹر کار طے کرنا تھا۔

مقررہ تاریخ پر ہم سپین جانے کے لئے لندن سے پیرس چلنے والی ایک ٹرین پر سوار ہوئے۔ جس کا نام Golden Express تھا۔ یہ ٹرین لندن سے شام کو چلتی تھی اور صبح سویرے پیرس پہنچتی تھی۔ مسافروں کے پاسپورٹ لندن میں ہی چیک ہو جاتے تھے۔ اور اس طرح وہ آرام اور سکون سے رات سو کر صبح پیرس کے سٹیشن پر اتر جایا کرتے تھے۔ یہ ٹرین رود باد انگلستان عبور کرتے وقت سالم کی سالم فیری (جہاز) میں داخل کر لی جاتی تھی۔ نہایت آرام دہ ٹرین تھی اور اس بات کا خاص خیال رکھا جاتا تھا کہ ٹرین کا چلتے وقت بہت زیادہ شور بھی نہ ہو اور جھٹکے بھی نہ لگیں۔

خوش قسمتی سے اس سفر میں صاحبزادہ مرزا منیر احمد صاحب بھی ہمارے ساتھ تھے۔ حضرت میاں صاحب تو اپنے کیبن میں تشریف لے گئے اور میں اور میرزا منیر احمد صاحب مشترکہ کیبن میں چلے گئے اور رات کا بیشتر حصہ گپ شپ میں مشغول رہے۔ میرزا منیر احمد صاحب نے قادیان کے زمانہ طفولیت کے ایمان افروز واقعات سنائے اور اس طرح ہمارا سفر نہایت آرام، اطمینان اور سکون سے کٹ گیا۔

صبح سویرے گاڑی پیرس کے سٹیشن پر ٹھہری۔ ہم سٹیشن کے ویٹنگ روم میں منتقل ہو گئے۔ جہاں ہم نے ناشتہ کیا۔ چونکہ ان دنوں پیرس میں کوئی معروف احمدی نہیں تھا اس لئے ہم نے دو راتوں کے لئے ہوٹل میں بکنگ کروا رکھی تھی۔ میں نے ٹیکسی کا انتظام کیا اور ہم ہوٹل منتقل ہو گئے۔ پیرس میں دو روز گزارنے کے بعد ہم میڈرڈ کے لئے روانہ ہو گئے۔ Irun Express کے ذریعہ یہ سفر 24 گھنٹے کا تھا۔ گاڑی میں سونے کے لئے برتھ کا انتظام تھا۔ آرام دہ سیٹوں کے درمیان میز اور میز پر ٹیبل لیمپ تھے۔ دونوں وقت کا کھانا اور چائے، کافی وغیرہ مسافر منگوا کر اپنے سامنے بچھے ہوئے میزوں پر رکھ کر کھا لیتے تھے۔ ہم تینوں ایک چھوٹے سے کیبن میں تھے اور خوش قسمتی سے ہمارے کیبن میں کوئی اور مسافر نہیں تھا اس لئے بے تکلف گفتگو کرنے کی آسانی تھی۔ دو دن کے سفر کے بعد ہم میڈرڈ پہنچے۔ سٹیشن پر حضرت مولانا کرم الٰہی ظفر صاحب دو تین احمدی احباب دوستوں کے ساتھ استقبال کے لئے موجود تھے۔ ہماری رہائش کا انتظام ہوٹل میں تھا۔ میڈرڈ میں دو دن گزارنے کے بعد ہم ایک بڑی اور کشادہ ایئر کنڈیشنڈ ٹیکسی میں غرناطہ کے لئے روانہ ہوئے۔

راستے میں حضرت میاں صاحب سپین میں مسلمانوں کی تاریخ کے ایمان افروز واقعات سناتے رہے۔ انہوں نے بتایا کہ انہیں بچپن ہی سے سپین کی تاریخ میں دلچسپی رہی ہے اور یہ کہ انہوں نے اس موضوع پر متعدد انگریزی اور اردو کتب کا مطالعہ کیا ہوا ہے۔

ہم نے غرناطہ، قرطبہ اور طلیطلہ کی سیاحت کی۔ اس سارے عرصہ میں حضرت میاں صاحب کی کیفیت بے حد جذباتی تھی اور بار بار اس خواہش کا اظہار فرماتے رہے کہ اللہ کرے بہت جلد احمدیت کے ذریعہ دین حق کی نشاۃ ثانیہ کا ہسپانیہ میں دور شروع ہو۔ آپ نے حضرت مولانا ظفر صاحب کو بہت ساری ہدایات بھی دیں اور ان کو اشاعت دین کے لئے مزید فنڈز بھی مہیا کرنے کا وعدہ کیا۔ مکرم ظفر صاحب نے میڈرڈ اور اس کے گردونواح میں بسنے والے نو احمدیوں کو ایک دن اپنے گھر پر مدعو کیا۔ سپین میں ہسپانوی نومبائعین سے مل کر ہمیں بے حد خوشی ہوئی۔ ایک ہسپانوی نومبائع نے سورۃ فاتحہ نہایت دلگداز انداز میں خوش الحانی سے پڑھ کر سنائی۔ ایک ہسپانوی کی زبان سے قرآن مجید کی تلاوت سن کر ہمارے دل سپین میں دین حق کی نشاۃ ثانیہ کے لئے دعاؤں سے معمور ہو گئے۔ دونوں میاں صاحبان اس نظارہ سے بے حد متاثر نظر آ رہے تھے۔

سپین کے نہایت کامیاب اور ایمان افروز دورے کے بعد ہم بذریعہ ہوائی جہاز ہالینڈ کے دارالحکومت ایمسٹرڈم کے ہوائی اڈے پر اترے۔ جہاں حافظ قدرت اللہ صاحب مربی انچارج ہالینڈ مع چند احمدی احباب کے حضرت صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب کے استقبال کے لئے موجود تھے۔ حضرت میاں کو پھولوں کے ہار پہنائے گئے اور انہیں ہالینڈ مشن کی طرف سے خوش آمدید کہا گیا۔ استقبال کے لئے آنے والوں میں تین چار ڈچ احمدی بھی تھے۔ جو اس بات پر خوشی سے پھولے نہیں سما رہے تھے کہ ان کی ملاقات حضرت مسیح موعود کے ایک پوتے سے ہو رہی تھی۔ ان کی خوشی یہ جان کر مزید دوبالا ہو گئی کہ حضرت مسیح موعود کے ایک اور پوتے صاحبزادہ مرزا منیر احمد صاحب بھی حضرت میاں صاحب کے ساتھ تھے۔

کچھ دیر کے بعد یہ مختصر سا قافلہ ہیگ کی جانب روانہ ہو گیا۔ جہاں ہماری بیت الذکر اور مشن ہاؤس ہیں۔ ہمارا قیام مشن ہاؤس میں تھا۔ شام کو حضرت چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب تشریف لائے اور حضرت میاں صاحبان کو ہالینڈ تشریف لانے پر خوش آمدید کہا۔ حضرت چوہدری صاحب دیر تک تشریف فرما رہے اور حضرت میاں صاحبان کے ساتھ دلچسپ موضوعات پر گفتگو ہوتی رہی۔ ہیگ میں ان دنوں خدا کے فضل سے ڈچ نو احمدیوں کی جماعت موجود تھی۔ اگلے دن یہ سب حضرات میاں صاحبان کی ملاقات کے لئے مشن ہاؤس تشریف لائے۔ حضرت چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب بھی موجود تھے۔ ان سب سے فرداً فرداً مصافحہ و معانقہ کے بعد حضرت میاں مبارک احمد صاحب نے مختصر خطاب فرمایا۔ آپ ڈچ نو احمدیوں کو ملنے اور ان کی باتیں سننے کی وجہ سے بے حد جذباتی ہو رہے تھے۔

حضرت حافظ قدرت اللہ صاحب ان دنوں ہالینڈ کے مربی انچارج تھے۔ درحقیقت ڈچ مشن کا قیام بھی حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی ہدایات کی روشنی میں آپ ہی کے ذریعہ عمل میں آیا تھا۔ حضرت حافظ صاحب قرآن کریم نہایت خوش الحانی سے پڑھتے تھے۔ 1946ء میں جب قائد اعظم محمد علی جناح لندن تشریف لائے تو جماعت کی کوششوں سے لندن کے Eastron Hall میں ایک جلسہ کا انعقاد ہوا تھا۔ جس میں قائداعظم نے تقریر کی تھی۔ اس جلسہ کے آغاز میں تلاوت قرآن کریم کا شرف حضرت حافظ صاحب کو حاصل ہوا تھا۔ اسی دن شام کو محترم حافظ صاحب نے حضرت میاں مبارک احمد صاحب کو ہالینڈ میں دعوت الی اللہ کے بارہ میں مفصل بریفنگ دی۔ اس بریفنگ میں مرزا منیر احمد صاحب اور خاکسار بھی شریک تھے حضرت میاں مبارک احمد صاحب نے آخر میں حافظ صاحب کو ہدایات دیں۔

ہالینڈ میں دوروزہ قیام کے بعد ہم سوئٹزرلینڈ کے لئے روانہ ہوئے۔ ائیر پورٹ پر حضرت شیخ ناصر احمد صاحب مربی انچارج سوئٹزرلینڈ موجود تھے۔ وہ اپنے ساتھ ایک سوئس احمدی کو بھی لائے ہوئے تھے۔ سوئٹزرلینڈ میں ان دنوں مشن ہاؤس ایک چھوٹے سے گھر میں تھا۔ جس کا ایک حصہ محترم شیخ صاحب کی رہائش گاہ تھی اور ایک مختصر سے حصہ میں دفتر اور بیت الذکر کے طور پر استعمال میں لایا جانے والا ایک کمرہ تھا۔ ہمارے قیام کے لئے جناب شیخ صاحب نے مشن ہاؤس کے قریب ہی ایک چھوٹے سے ہوٹل میں انتظام کر رکھا تھا۔ میں اور مرزا منیر احمد صاحب ایک کمرہ میں تھے اور حضرت میرزا مبارک احمد صاحب دوسرے کمرہ میں تھے۔ حضرت میاں مبارک احمد صاحب کو ان دنوں کمر درد کی شدید تکلیف تھی اٹھنے بیٹھنے میں بھی تکلیف ہوتی تھی۔ آپ نے ہر وقت کمر کے گرد ایک مضبوط بیلٹ باندھی ہوتی تھی۔ حضرت خلیفہ ثانی نے انہیں ارشاد فرمایا تھا کہ زیورک میں چند دن قیام کے دوران کمر کے علاج کے سلسلہ میں ایک مشہور سرجن کو مل لیں اور مکمل علاج کرائیں۔ چنانچہ دو دن کے بعد حضرت میاں صاحب نے اس ڈاکٹر سے ملاقات کی۔ اس نے معائنہ کے بعد مشورہ دیا کہ آپ ہسپتال میں کچھ روز کے لئے داخل ہو جائیں۔ چنانچہ حضرت میاں صاحب ہسپتال منتقل ہوگئے۔ میں روزانہ صبح ان کی خدمت میں حاضر ہو کر دفتری ڈاک پیش کر کے ہدایات لیتا تھا۔

محترم شیخ ناصر احمد صاحب، جو سوئٹزرلینڈ مشن کے بانی بھی تھے، نے ہمارا بے حد خیال رکھا۔ وہ اپنی موٹر میں مرزا منیر احمد صاحب کو اور خاکسار کو زیورک کے اردگرد کے خوشنما مقامات کی سیر کے لئے لے جاتے تھے۔ زیورک کے ہسپتال میں ایک دن میں حضرت میاں صاحب کی خدمت میں حاضر تھا۔ آپ خاموش تھے میں نے خاموشی کی وجہ دریافت کی تو آپ نے بے حد جذباتی انداز میں فرمایا ”قادیان کے زمانہ کی بات ہے گرمیوں کے دن تھے خاندان کے اکثر افراد ڈلہوزی اور شملہ منتقل ہوگئے تھے میں بھی ڈلہوزی میں تھا کہ اچانک ایک دفعہ میرے دل میں زبردست خواہش پیدا ہوئی کہ میں قادیان جا کر حضرت اماں جان کو ساتھ ڈلہوزی لے آؤں۔ چنانچہ میں جا کر حضرت اماں جان کی خدمت میں حاضر ہوگیا۔ آپ نے مجھے پیار کیا۔ میں نے عرض کیا۔ اماں جان جلد تیار ہو جائیں میں آپ کو ڈلہوزی لے جا رہا ہوں۔ قادیان کی گرمی ناقابل برداشت ہے۔ حضرت اماں جان نے فرمایا بیٹا میں اپنی خوشی سے قادیان میں مقیم ہوں۔ تمہارے ابا نے بھی اصرار کیا تھا کہ میں ان کے ساتھ ڈلہوزی چلی جاؤں لیکن میں نے انکار کر دیا تھا۔ حضرت میاں صاحب مچل گئے اور اصرار کیا کہ آپ ان کے ساتھ ڈلہوزی جائیں۔ بالآخر حضرت اماں جان مان گئیں“۔

حضرت میاں صاحب نے فرمایا:

”موٹر میں حضرت اماں جان نے فرمایا مبارک تمہاری کونسی ایسی خواہش ہے جو آج تک پوری نہیں ہوئی۔ میں نے عرض کیا اماں جان مجھے سیاحت کا بہت شوق ہے لیکن بوجہ ایک واقف زندگی کے اپنی مرضی سے اس خواہش کو پورا نہیں کر سکتا۔ حضرت اماں جان نے فرمایا میں تمہارے لئے دعا کروں گی کہ اللہ تعالیٰ تمہاری اس خواہش کو پورا کرے“۔

یہاں حضرت میاں صاحب بے حد جذباتی ہوگئے اور فرمانے لگے کہ آج جو میں یورپ کے دورہ پر نکلا ہوں یہ حضرت اماں جان کی دعاؤں کی قبولیت کا زبردست نشان ہے۔ یہ کہہ کر حضرت میاں صاحب کی آنکھیں اشکبار ہوگئیں۔

سوئٹزرلینڈ میں قریباً تین ہفتے قیام کے بعد حضرت میاں صاحب جرمنی کے لئے روانہ ہوئے۔ یہ سفر ہم نے ٹرین میں کیا۔ ہمبرگ سٹیشن پر جناب چوہدری عبداللطیف صاحب مشنری انچارج جرمنی چند احمدی احباب کے ساتھ استقبال کے لئے آئے ہوئے تھے۔ ہم تینوں کا قیام بیت الذکر میں تھا۔ اگلے دن حضرت میاں صاحب نے جناب چوہدری عبداللطیف صاحب سے جرمنی میں احمدیت کے کام اور ترقی پر تفصیلی گفتگو فرمائی۔ خاکسار بطور سیکرٹری اس بریفنگ کے نوٹس لیتا رہا۔ میٹنگ کے اختتام پر حضرت میاں صاحب نے اس خواہش کا اظہار فرمایا کہ ان کی ملاقات جرمن نو احمدیوں سے کرائی جائے۔ چنانچہ اتوار کے دن بیت الذکر میں جرمن نو احمدیوں کا اجتماع ہوا۔ ایک درجن سے زائد جرمن نو احمدی موجود تھے۔ سب سے فرداً فرداً مصافحہ و معانقہ کرنے کے بعد حضرت میاں صاحب نے مختصر خطاب فرمایا۔ آپ نے دوران خطاب مکرم چوہدری عبداللطیف صاحب کے کام کی تعریف کی اور ارشاد فرمایا کہ جرمنی میں دعوت الی اللہ کا کام وسیع کرنے کے لئے جرمن دیہاتوں کی طرف توجہ کی جائے۔

جرمنی میں چند دن قیام کے بعد حضرت میاں صاحب بذریعہ ٹرین کوپن ہیگن کیلئے روانہ ہوئے۔ سٹیشن پر جناب کمال یوسف صاحب مربی سلسلہ ڈنمارک نے ہمارا استقبال کیا۔ آپ کے ساتھ چند ڈینش نو احمدی افراد بھی آئے ہوئے تھے۔ کوپن ہیگن میں جناب کمال یوسف صاحب نے ڈینش نو احمدیوں سے حضرت میاں صاحب کی ملاقات کرانے کے سلسلہ میں ایک ہال میں انتظام کیا ہوا تھا۔ ہال کھچا کھچ بھرا ہوا تھا۔ حضرت میاں صاحب نے مختصراً خطاب فرمایا اور نو احمدیوں سے فرداً فرداً مل کر بے حد خوش ہوئے۔ آپ نے اس موقع پر ڈنمارک کے مشن کو جرمن مشن کی نگرانی سے آزاد کر کے جناب کمال یوسف صاحب کو مربی انچارج مقرر فرمایا۔

اس دورہ میں آپ ایک دن کے لئے مالمو جو سویڈن میں واقع ہے تشریف لے گئے۔ وہاں ایک لوکل مخلص احمدی فیملی تھی۔ جن کے ساتھ سارا دن گزار کر شام کو واپس کوپن ہیگن چلے آئے۔ قریباً دو ماہ کے اس دورہ کے بعد حضرت میاں صاحب واپس لندن آگئے۔ یہاں کا ایک دلچسپ اور ایمان افروز واقعہ درج کرتا ہوں۔

ان دنوں لندن مشن کی کوئی کار نہیں تھی اس لئے خاکسار کرایہ کی کار میں حضرت میاں صاحب کو مختلف احباب کے گھروں پر لے جاتا تھا۔ ایک دن میں نے عرض کیا۔ میاں صاحب! لندن میں پارکنگ کا بڑا مسئلہ ہے ہم نے جہاں جانا ہوتا ہے اکثر وہاں گاڑی پارک کرنے کا مسئلہ رہتا ہے اور پارکنگ کی تلاش میں بہت وقت ضائع ہو جاتا ہے۔ حضرت میاں صاحب نے فرمایا میں دعا کروں گا کہ اللہ تعالیٰ اس مشکل کو ہمارے لئے آسان کر دے۔ اس کے بعد میں نے معجزانہ طور پر آپ کی قبولیت دعا کا نظارہ یوں دیکھا کہ ہم جہاں بھی پارک کرنا چاہتے تھے یا تو خالی جگہ مل جاتی تھی اور ہم بآسانی گاڑی پارک کر لیتے تھے اور یا جونہی وہاں پہنچتے کوئی نہ کوئی گاڑی نکل جاتی اور ہمارے لئے جگہ خالی کر دیتی۔ چند دفعہ تو میں نے اسے اتفاق سمجھا لیکن جب کثرت سے یہ معجزہ رونما ہونے لگا تو مجھے احساس ہوا کہ یہ تو میاں صاحب کی دعا کا اثر ہے۔ حضرت میاں صاحب کو دعاؤں کی قبولیت پر پختہ ایمان تھا اور کام کرتے ہوئے مسلسل زیرلب دعاؤں میں مگن رہتے تھے۔

آپ نہایت خوش خلق، مہمان نواز اور شفیق انسان تھے۔ اپنے ساتھ کام کرنے والے ماتحتوں کے ساتھ آپ کا رویہ مشفقانہ اور ہمدردانہ ہوتا تھا۔ وقت کی پابندی آپ کا خاص وصف تھا۔ ربوہ میں میں نے بارہا دیکھا کہ آپ صاف ستھرے خوبصورت لباس میں ملبوس عین وقت پر دفتر تشریف لاتے اور دفتری اوقات ختم ہونے تک کام میں لگے رہتے تھے۔ خلافت سے گہرا تعلق تھا اور خلیفہ وقت کے چھوٹے سے چھوٹے ارشاد کی تعمیل بڑی مستعدی سے فرماتے تھے۔

ایک دفعہ فرمانے لگے کہ یوں تو حضرت مصلح موعود میرے شفیق ابا جان ہیں لیکن میں نے آپ کی اس حیثیت سے فائدہ اٹھاتے ہوئے کبھی ان سے کوئی درخواست نہیں کی۔ میرے لئے ان کا ہر حکم خواہ دفتری حیثیت میں ہو یا ذاتی حیثیت میں۔ خلیفہ وقت کے حکم کی حیثیت رکھتا ہے۔ اور میں ان کے ہر حکم ہر فیصلہ اور ان کی ہر رائے پر سو فیصد عمل کرنے کی کوشش کرتا ہوں۔ حضرت میاں صاحب جمیع صفات حسنہ کا ایک خوبصورت اور معطر گلدستہ تھے۔ باتیں تو بہت ہیں لیکن فی الحال اسی پر اکتفا کرتا ہوں۔

ڈرون X-47b

امریکی حکومت دیوانگی کی حد تک چاہتی ہے کہ وہ دنیا میں اپنی عسکری برتری ہرصورت میں برقرار رکھے کیونکہ وہ اسی کے ذریعے دنیا والوں پر اپنی چودھراہٹ جما سکتی ہے۔ 2011ء میں اسی امریکی دیوانگی کا ایک مظہر ڈرون X-47b کی صورت میں سامنے آیا۔

یہ کہنے کو ڈرون مگر پورا جنگی طیارہ ہے۔ یعنی جسے اڑانے کے دوران کسی انسان کی ضرورت نہیں پڑتی۔ اس میں نصب جدید ترین کمپیوٹر احکامات دے کر اسے اڑاتے ہیں۔ یاد رہے موجودہ تمام ڈرون کنٹرول روم میں بیٹھے اہلکار کنٹرول کرتے ہیں۔

امریکیوں نے X-47b بنیادی طور پر طیارہ بردار بحری جہازوں پر تعینات کرنے کے لئے بنایا۔ وہاں سے اسے بمباری کرنے دشمن علاقوں میں بھیجا جائے گا۔ یہ ایک جیٹ طیارے جتنا بڑا ہے اور اسے ریڈار سے چھپانے کے لئے سٹیلتھ ٹیکنالوجی سے بنایا گیا۔ یہ لیزر اور عام بم لے جا سکتا ہے۔ سب سونک یعنی 500 میل فی گھنٹہ سے زیادہ رفتار سے اڑتا ہے۔ یوں X-47b کی شکل میں امریکیوں نے بنی نوع انسان پر حملہ آور ہونے کا ایک اور تباہ کن ہتھیار بنالیا۔ یہ اگلے سال امریکی بحریہ کو ملے گا۔ ابھی تجرباتی پروازیں جاری ہیں۔

مکرم سہیل شہزاد صاحب

جلسہ ہائے یوم خلافت ضلع حیدرآباد

اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ ضلع حیدرآباد کی درج ذیل جماعتوں کو ماہ مئی میں جلسہ خلافت منعقد کرنے کی توفیق ملی ۔ جلسہ ہائے خلافت کی مختصر رپورٹ درج ذیل ہے۔

لطیف آباد

27 مئی 2013ء کو بعد نماز مغرب وعشاء محترم چوہدری منصور احمد صاحب کاہلوں امیر جماعت احمدیہ حیدرآباد کی زیرصدارت بیت الظفر میں جلسہ خلافت منعقد ہوا۔ تلاوت کے بعد خاکسار مربی ضلع حیدرآباد نے برکات خلافت پر تقریر کی۔ بعدۂ مکرم امیر صاحب نے خلافت کے فیوض و برکات پر تقریر کی اور دعا کروائی۔ حاضری 60 تھی۔

بشیرآباد

27 مئی 2013ء کو بعد نماز مغرب وعشاء مکرم چوہدری خالد محمود صاحب صدر جماعت بشیرآباد کی زیرصدارت جلسہ خلافت منعقد ہوا۔ تلاوت اور نظم کے بعد محترم احمد علی صاحب مربی سلسلہ بشیرآباد نے خلافت ایک نعمت اور ہماری ذمہ داریاں پر تقریر کی۔ بعدۂ مکرم صدر صاحب نے خلافت کے استحکام و قیام کیلئے ہماری مساعی پر تقریر کی اور دعا کروائی اور آخر پر شیرینی تقسیم کی گئی۔ حاضری 182 تھی۔

نوازآباد فارم

31 مئی 2013ء کو بعد نماز مغرب وعشاء مکرم جاوید علی کھوڑو صاحب صدر جماعت نوازآباد کی زیرصدارت جلسہ خلافت منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن کریم اور نظم کے بعد مکرم شفیق احمد صاحب معلم سلسلہ نے برکات خلافت پر تقریر کی۔ بعدۂ مکرم صدر صاحب نے تقریر کی اور دعا کروائی ۔ حاضری 47 اور مہمان 4 تھے۔

گوندل فارم

31 مئی 2013ء کو بعد نماز جمعہ مکرم ڈاکٹر مقصود احمد صاحب گوندل صدر جماعت کی زیرصدارت جلسہ خلافت منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن کریم اور نظم کے بعد مکرم محمد علی کلہوڑو صاحب معلم سلسلہ نے برکات خلافت پر تقریر کی اور مکرم صدر صاحب نے دعا کروائی ۔ حاضری 22 تھی۔

حلقہ حیدرآباد شہر

مورخہ 31 مئی 2013ء کو بعد نماز جمعہ مکرم امجد علی ابڑو صاحب صدر حلقہ کی زیرصدارت جلسہ خلافت منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن کریم اور نظم کے بعد محترم یونس علی آصف صاحب مربی سلسلہ نے برکات خلافت پر تقریر کی۔ بعدۂ مکرم صدر صاحب نے تقریر کی اور دعا کروائی۔ حاضری 35 تھی۔

ٹنڈو محمد خان

مورخہ 24 مئی 2013ء بعد نماز جمعہ مکرم چوہدری ناصر احمد صاحب صدر جماعت کی زیرصدارت جلسہ خلافت منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن کریم اور نظم کے بعد محترم یونس علی آصف صاحب مربی سلسلہ نے برکات خلافت پر تقریر کی اور آخر پر مکرم صدر صاحب نے دعا کروائی۔ حاضری 14 تھی۔

لیبر کالونی کوٹری

مورخہ 28 مئی 2013ء بعد نماز مغرب و عشاء حلقہ لیبر کالونی کوٹری کا جلسہ خلافت مکرم سہیل شہزاد صاحب مربی ضلع حیدرآباد کی زیرصدارت منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن کریم اور نظم کے بعد محترم معلم صاحب نے انوار خلافت پر تقریر کی۔ بعدۂ مکرم مربی صاحب ضلع نے اطاعت و برکات خلافت پر تقریر کی اور دعا کروائی حاضری 75 تھی۔

خورشید کالونی کوٹری

مورخہ 30 مئی 2013ء بعد نماز مغرب و عشاء جلسہ خلافت مکرم پروفیسر افتخار احمد خان صاحب نائب امیر ضلع کی زیرصدارت منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن کریم اور نظم کے بعد مکرم یونس علی آصف صاحب مربی سلسلہ نے برکات خلافت پر تقریر کی۔ بعدۂ مکرم نائب امیر صاحب نے تقریر کی۔ آخر پر مکرم صدر صاحب نے دعا کروائی۔ حاضری 41 تھی۔

نوری آباد

مورخہ 26 مئی 2013ء بعد نماز مغرب وعشاء خاکسار کی زیرصدارت جلسہ خلافت منعقد ہوا۔ تلاوت اور نظم کے بعد مکرم یونس علی آصف صاحب مربی سلسلہ نے برکات خلافت پر تقریر کی۔ بعدۂ خاکسار نے خلافت اک نعمت عظمیٰ ہے کے عنوان پر تقریر کی۔ حاضری 21 تھی۔

سنجر چانگ

مورخہ 28 مئی 2013ء بعد نماز مغرب و عشاء مکرم چوہدری خالد محمود صاحب امیر حلقہ کی زیرصدارت جلسہ خلافت منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن کریم اور نظم کے بعد محترم امیر صاحب نے برکات خلافت پر تقریر کی اور دعا کروائی حاضری 40 تھی۔

دارالبرکات حیدرآباد

اس حلقہ کے دو مقامات پر جلسہ خلافت منعقد ہوا۔ بیت الہدیٰ، دارالبرکات حیدرآباد میں مکرم مبارک احمد سندھو صاحب صدر حلقہ کی زیرصدارت جلسہ خلافت مورخہ 27 مئی 2013ء کو منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن کریم اور نظم کے بعد مکرم یونس علی آصف صاحب مربی سلسلہ نے برکات خلافت پر تقریر کی۔ بعدۂ مکرم صدر صاحب نے اختتامی کلمات کہے اور دعا کروائی۔ حاضری 28 تھی۔

گوٹھ جمن انصاری

مورخہ 29 مئی 2013ء کو گوٹھ جمن انصاری میں مکرم مبارک احمد سندھو صاحب صدر حلقہ دارالبرکات حیدرآباد کی زیرصدارت جلسہ خلافت منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن کریم اور نظم کے بعد عزیزم ممتاز علی اور محبوب علی نے ضرورت خلافت پر تقاریر کیں۔ بعدۂ مکرم تاج محمد بلوچ صاحب معلم سلسلہ اور مکرم یونس علی آصف صاحب مربی سلسلہ نے برکات خلافت پر تقاریر کیں۔ آخر پر مکرم صدر صاحب نے دعا کروائی۔ حاضری 27 تھی۔

شریف آباد

اس جماعت کے دو مقامات پر جلسہ خلافت منعقد ہوئے۔ مبارک آباد میں بعد نماز مغرب مکرم تنویر احمد صاحب معلم سلسلہ کی زیرصدارت مورخہ 28 مئی 2013ء کو جلسہ خلافت منعقد ہوا۔ تلاوت اور نظم کے بعد مکرم معلم صاحب نے برکات خلافت پر تقریر کی اور دعا کروائی۔ حاضری 16 تھی۔

شریف آباد میں مورخہ 31 مئی 2013ء بعد نماز جمعہ مکرم تنویر احمد صاحب معلم سلسلہ کی زیرصدارت جلسہ خلافت منعقد ہوا۔ تلاوت اور نظم کے بعد خلافت کی اہمیت و برکات کے عنوان سے مکرم معلم صاحب نے تقریر کی اور دعا کروائی۔ حاضری 45 تھی۔

اطلاعات واعلانات

ولادت

۞ مکرم حکیم منور احمد عزیز صاحب دارالفتوح شرقی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے میرے بیٹے مکرم طاہر احمد غالب صاحب کو 6 جون 2013ء کو پہلا بیٹا عطا کیا۔ جون 2012ء میں امریکہ میں میرے بیٹے مکرم طاہر احمد غالب صاحب کو دوران ملاقات حضور انور نے فرمایا غالب تمہاری شادی کو تین سال گزر گئے ابھی تک تمہاری فیملی میں اضافہ نہیں ہوا۔ کیا وجہ ہے؟ ساتھ ہی فرمایا میں دعا کروں گا۔ حضور انور کی دعاؤں سے اللہ تعالیٰ نے اپنا فضل فرمایا ہے۔ نومولود کا نام نوائے سروش تجویز ہوا ہے۔ جو وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ نومولود مکرم ڈاکٹر مبشر احمد مرزا صاحب نیوجرسی امریکہ کا نواسہ اور مکرم حکیم عبدالعزیز صاحب مرحوم چک چٹھہ ضلع حافظ آباد کی نسل سے ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولودہ کو نیک، احمدیت کا سچا خادم صحت وسلامتی والی لمبی عمر والا اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

ولادت

۞ مکرمہ زاہدہ پروین صاحبہ بیوہ مکرم راجہ الطاف احمد صاحب شہید سیدنا بلال کوارٹرز دارالنصر غربی حبیب ربوہ تحریر کرتی ہیں۔

میری بیٹی محترمہ عائشہ صدیقہ صاحبہ اہلیہ مکرم محمد آصف صاحب آف گجرات کو اللہ تعالیٰ نے اپنا فضل فرماتے ہوئے 12 جون 2013ء کو دوسری بیٹی سے نوازا ہے۔ جس کا نام ''دیا آصف'' تجویز ہوا ہے۔ نومولود مکرم راجہ محمد الطاف شہید صاحب آف مونگ ضلع منڈی بہاؤالدین کی نواسی اور مکرم محمد اسلم صاحب کی پوتی ہے۔ احباب جماعت سے بچی کے صحت و تندرستی والی لمبی زندگی کے عطا ہونے، نیک، فعال، خادم دین اور والدین کی فرمانبردار ہونے کیلئے درخواست دعا ہے۔

اعلان دارالقضاء

(مکرم عبدالوہاب فیضی صاحب ترکہ مکرم ماسٹر عبدالجبار صاحب)

۞ مکرم عبدالوہاب فیضی صاحب نے درخواست دی ہے کہ میرے والد مکرم ماسٹر عبدالجبار صاحب وفات پا چکے ہیں۔ ان کے نام قطعہ نمبر 6 بلاک نمبر 12 محلہ دارالنصر برقبہ 1 کنال میں سے 10 مرلہ بطور مقاطعہ گیر منتقل کردہ ہے۔ لہٰذا یہ حصہ درج ذیل ورثاء میں بحصص شرعی منتقل کر دیا جائے۔

تفصیل ورثاء

1۔ مکرمہ عابدہ نسرین صاحبہ (بیٹی)
2۔ مکرمہ بشریٰ پروین صاحبہ (بیٹی)
3۔ مکرم عبدالوہاب فیضی صاحب (بیٹا)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو تحریراً مطلع فرمائیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

ایم ٹی اے کے اہم پروگرام

24 جون 2013ء

3:00 am	خطبہ جمعہ 21 جون 2013ء
4:10 am	سوال و جواب
6:15 am	گلشن وقف نو خدام الاحمدیہ
7:50 am	خطبہ جمعہ 21 جون 2013ء
9:55 am	لقاء مع العرب 13 نومبر 1996ء
12:05 pm	حضور انور کا Roehampton University میں لیکچر
6:05 pm	خطبہ جمعہ 31/ اگست 2007ء
9:00 pm	راہ ہدیٰ
11:25 pm	حضور انور کا Roehampton University میں لیکچر

دارالصناعۃ میں داخلہ

دارالصناعۃ ٹیکنیکل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ میں درج ذیل ٹریڈز میں داخلے جاری ہیں۔

مارننگ سیشن

1۔ آٹو مکینک۔ 2۔ ریفریجریشن و ایئر کنڈیشننگ۔ 3۔جنرل الیکٹریشن و بنیادی الیکٹرونکس 4-وڈ ورک (کارپینٹر)

ایوننگ سیشن

1۔آٹو الیکٹریشن۔2۔پلمبنگ۔
3۔ویلڈنگ اینڈ سٹیل فیبریکیشن
4۔کمپیوٹر ہارڈ ویئر اینڈ نیٹ ورکنگ

تمام کورسز کا دورانیہ 6 ماہ ہے۔
داخلہ فارم کے حصول و دیگر معلومات کیلئے دفتر دارالصناعۃ ٹیکنیکل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ 35/1 دارالفضل غربی ربوہ نزد چونگی نمبر 3 فون نمبر 047-6211065-0336-7064603 سے رابطہ کریں۔

☆ نئی کلاسز کا آغاز یکم جولائی 2013ء سے ہوگا۔
☆ بیرون ربوہ طلباء کیلئے ہوسٹل کا انتظام ہے۔
☆ والدین اپنے بچوں کو ادارہ میں داخل کروائیں۔ (نگران دارالصناعۃ ربوہ)

ربوہ میں طلوع وغروب 24 جون

طلوع فجر	3:33
طلوع آفتاب	5:01
زوال آفتاب	12:11
غروب آفتاب	7:19

دورہ نمائندہ مینیجر الفضل

مکرم محمد احمد مظفر علوی صاحب نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل آجکل توسیع اشاعت اور بقایاجات کی وصولی کیلئے دورہ پر ہیں تمام عہدیداران واحباب جماعت سے بھرپور تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

الصادق اکیڈمی بوائز دارالصدر جنوبی
کلاس 6th تا 9th داخلہ جاری
الصادق اکیڈمی جماعتی اداروں کے شانہ بشانہ پچھلے 25 سال سے اہالیان ربوہ کی تعلیمی میدان میں خدمت میں پیش پیش
● پریپ تا کلاس فائیو گرلز سیکشن میں داخلے جاری ہیں
● فیصل آباد بورڈ سے الحاق شدہ
● چند اساتذہ کی آسامیاں خالی ہیں
پرنسپل الصادق بوائز: 0476214399 نزد مریم ہسپتال ربوہ

رقبہ و مکان برائے فروخت
9 کنال رقبہ برلب سڑک ساہیوال روڈ ڈاور میں برائے فروخت ہے۔نیز ایک مکان محلہ نصرت آباد برقبہ دس مرلہ برائے فروخت ہے۔
رابطہ: منور احمد ولد محمد شفیع صاحب
فون:6214743 موبائل نمبر:03338989179

ورده فیبرکس ربوہ
سیل سیل سیل
لان ہی لان
کلاسک لان، کرنکل دوپٹہ لان، چکن بریزہ اور چائنہ کی تمام لان، عربی لان شرٹ پر سیل جاری ہے۔
047-6213883,0333-6711362

نعمانی سیرپ
تیزابیت۔خرابی ہاضمہ اور معدہ کی جلن کیلئے اکسیر ہے
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ PH:047-6212434

اشفاق سائیکل سٹور
ہمارے پاس انٹرنیشنل معیار کے مطابق ہر قسم کی سائیکل ورائٹی موجود ہے۔
جو نام ہے اعتماد کا
(ربوہ کا سب سے سستا سائیکل سٹور)
فون:047-6213652
موبائل:0333-6704046
طالب دعا: شیخ اشفاق احمد
شیخ نوید احمد
کالج روڈ بالمقابل جامعہ احمدیہ ربوہ

الشیخ رینٹ اے کار
مناسب ریٹ پر کار کرایہ کے لئے دستیاب ہے
شیخ نوید احمد:0333-6704046

پلاٹ برائے فروخت
دارالیمن ربوہ قطعہ نمبر 2 بلاک 19 جس کا طول 99 عرض 55 دس مرلہ پلاٹ برائے فروخت ہے۔
رابطہ نمبر:0333-8218848

گل احمد، الکرم، کرسٹل کلاسک لان اور بوتیک ہی بوتیک
ورلڈ فیبرکس
لہنگا ساڑھی اور عروسی ملبوسات کا بہترین مرکز
ملک مارکیٹ نزد یوٹیلیٹی سٹور ریلوے روڈ ربوہ

سٹار جیولرز
سونے کے زیورات کا مرکز
حسین مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ
طالب دعا: تنویر احمد
047-6211524
0336-7060580
starjewellers@ymail.com

FR-10

STUDY in GERMANY
www.ErfolgTeam.com in EXCLUSIVE affiliation with German Universities & Institutes offers you:
Sep 2013
Admissions Open

1. Quick Package for Universities in Germany
Start learning German language in Germany
Opportunities for Intermediate, Bachelors and Masters students in all fields
No need to learn German Language in Pakistan
FEE PAYABLE DIRECTLY TO THE SCHOOL IN GERMANY
(Starting installment 2000 Euros from Pakistan)
Time duration for the whole process/embassy appearance: around 2-3 Months

2. Direct Package at FH Aachen University in Germany
ENGINEERING AND BUSINESS PROGRAMS
From foundation year till Masters ALL STUDY IN ENGLISH LANGUAGE
Basic requirement Matric/O-Level/First-Year/Intermediate
NO BANK ACCOUNT NEEDED FOR VISA
First year + accommodation (17,000 Euros total) + Bachelors & Masters is almost FREE Fee just 85 Euros per Month
FEE PAYABLE DIRECTLY TO FH AACHEN UNIVERSITY GERMANY
For further details please visit our exclusive partner university's homepage:
http://www.fh-aachen.de/en/university/freshman/program/

3. Comfort Package with ErfolgTeam
The candidates who cannot afford the above mentioned packages may also apply in comfort package, in which you have to do language in Pakistan beforehand. In this way, save the language fee in Germany. ADMISSION ALSO POSSIBLE IN ENGLISH PROGRAM
- Requirement: students with Intermediate, Bachelors or Masters background
- Language requirement: 3 to 6 months in Pakistan

Consultancy + Admission + Embassy Documentation + Interview Preparation
Even after reaching Germany, pick up service from airport till University
Please contact your ErfolgTeam Consultants in Germany
Office Tel: +49 6150 8309820, Mob: +49 176 56433243, +49 1577 5635313
www.erfolgteam.com Email: info@erfolgteam.com Skype ID: erfolgteam